اُردو! اردو کو یو۔پی میں علاقائی زبان قرار دلانے کے سلسلہ میں جو کوششیں کی جا رہی ہیں، یو۔پی کانگرس کمیٹی نے شدت کے ساتھ ان کی مخالفت کی ہے حتیٰ کہ اس نے یو۔پی کے لئے کانگریس ورکنگ کمیٹی کی اس قرارداد کو بھی غیر ضروری قرار دیا ہے جو اس نے علاقائی زبانوں میں اردو کو اس کا جائز مقام دئے جانے کے متعلق منظور کی تھی۔

ہندوستانی زبانوں میں اردو زبان کو جو مقام حاصل ہے یہاں اسے واضح کرنے کی ضرورت نہیں اور اگر اردو کو علاقائی زبان قرار دلانے کے حامی اپنی کوششوں میں مصروف رہے تو ہمیں ان کی کامیابی میں کوئی شبہ بھی نہیں لیکن سوال یہ ہے کہ کیا وہ لوگ جو کانگریس کے پلیٹ فارم سے ملک کی ایک ہمہ گیر اور عوامی زبان کی ترویج اور ترقی کی مخالفت کر رہے ہیں کانگرس میں رہنے یا کانگرسی کہلانے کے مستحق ہیں اور کیا ان کی سیاسی بصیرت اور قیادت پر اعتماد کیا جا سکتا ہے؟

اردو زبان ملک کی مشترکہ زبان ہے لیکن بدقسمتی سے بعض حلقے اسے صرف مسلمانوں کی زبان تصور کرتے ہیں اور اس کی بقا کی راہ میں جو دشواریاں پیدا کی جا رہی ہیں وہ اسے صرف مسلمانوں کی زبان سمجھ کر کی جا رہی ہیں لیکن متعصب قوم پروروں کے اس طرزِ عمل سے اردو کے حامیوں کو مشتعل یا پست ہمت ہونے کی بجائے اپنی مساعی کو جاری رکھنا چاہئے اور اس بات کو ذہن نشین کر لینا چاہیے کہ جد و جہد کی آخری منازل میں حریف بھی اپنی تمام تر قوتوں کو مجتمع کر دیا کرتا ہے اور حریف کی یہ شدید ترین مخالفت اس بات کی علامت ہوتی ہے کہ ہم کامیابی کی منزل کے قریب پہنچ گئے ہیں۔